34579 ـ بیوی طلاق چاہتی ہے لیکن خاوند طلاق نیں دینا چاہتا

سوال

میری ایک بہن شادی شدہ ہے لیکن ابھی تک اس کے خاوند نے اس کے ساتھ دخول نہیں کیا ، سب کچھ اچھا بھلا تھا لیکن اچانک میری بہن نے یہ کہنا شروع کردیا کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی اس لیے کہ وہ اب اس سے محبت نہیں کرتی ۔
وہ دونوں ابھی تک اکٹھے ایک ہی گھر میں میاں بیوی کی طرح نہیں رہے ، جب اس کے خاوند نے یہ بات سنی تووہ انتقاما طلاق نہیں دینا چاہتا ، اورمیری بہن مصر ہے کہ وہ اس کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی ، اورخاوند مصر ہے کہ وہ طلاق نہیں دے گا ۔
ہم نے بہن کو کہا ہے کہ تم اس سے کسی شرعی عذر اورحجت کے بغیر طلاق نہیں لے سکتی ، لیکن اس کا کہنا ہے کہ اس کا خاوند بہت جلد غصہ میں آنے والا اورراز افشاں ہے ، آپ کو یہ علم ہونا چاہیے کہ ابھی تک وہ ایک گھر میں اکٹھے نہیں رہے ، اوراس کا خاوند بھی یہ اعتراف کرتا اورکہتا ہے کہ وہ اپنی اصلاح کر لے گا ، تواب آپ بتائیں کہ اس مشکل کا شرعی حل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

اگرخاوند بیوی کے شرعی حقوق کی ادائیگی کرتا ہے توبیوی کاخاوند سے طلاق کا مطالبہ حرام ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جوعورت بھی بغیر کسی وجہ کے طلاق کا مطالبہ کرے تواس پر جنت کی خوشبو تک حرام ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (1187) سنن ابوداود حدیث نمبر (2226) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2055) اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح ابوداود میں صحی قرار دیا ہے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان (بغیرکسی سبب کے) کا معنی یہ ہے کہ کسی ایسی سختی اورتکلیف کے بغیر جوطلاق تک لے جائے ۔

اورجب بیوی مجبور ہوجائے اورخاونداس کے حقوق میں سستی کرتےہوئے حقو ق کی ادائیگی نہ کرے یا پھر اس کا اخلاق صحیح نہ ہو اس کے علاوہ دوسرے اسباب بھی ہوں توبیوی طلاق طلب کرسکتی ہے اوراپنا معاملہ عدالت میں قاضی کے پاس لےجائے اورساری وضاحت کرے ، اورقاضی یا تو خاوند سے حقوق کی ادائیگی کروائے یا پھر اسے طلاق دینے کا کہے ۔

اوراگرخاوند میں اخلاق قبیحہ کا انکشاف ہوتوفوری طور پر طلاق کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیے بلکہ بیوی کوچاہیے کہ وہ اسے محبت کرتے ہوئے اچھے انداز سے نصیحت کرے ، اوراس کے برے اخلاق کواخلاق حسنہ کے ساتھ بدلنے میں مدد وتعاون کرے ۔

اورپھر خاوند تواعتراف کرتا ہے کہ وہ غلط ہے اوراپنی اصلاح کرنے کا وعدہ بھی کررہا ہے جو کہ خاوند کی جانب سے ایجابی قدم ہے اوراپنی غلطیوں کی اصلاح کے لیے پہلا قدم ہے ، لھذا عورت کواس سلسلے میں اپنے خاوند کا بھلائی اورخیر پرمعین و مدد گار ہونا چاہیئے ۔

اوراگر ہرعورت اپنے خاوند کے جلدغصہ میں آنے یا پھر آپس کی باتوں کودوسروں کے سامنے بیان کرنے یا اس طرح کی کسی اور غلطی اور وجہ سے طلاق کا مطالبہ کرنا شروع کردے توپھر کوئي بھی گھر علیحدگی سے نہ بچ سکے اوران کی اولاد بھی ٹھوکریں کھاتی پھرے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (3758) اور (12496) ۔ .